© rasailojaraid.com

انھوں نے اپنی دوسری کتابوں میں قائم کیا ہے، وہ اس میں بھی برقرار ہے۔
کتاب معنوی و صوری دونوں پہلوؤں سے شان دار ہے۔ اس کے مطالعے سے معلوم ہوتا ہے کہ جلالۃ الملک عبدالعزیز، دنیوی اعتبار سے بادشاہت کے مرتبۂ بلند پر فائز ہونے کے ساتھ بہت نیک اور متدین بھی تھے، اللہ کی بارگاہِ عالی میں دست بدعا رہتے اور قرآن و حدیث میں منقول اور بزرگوں سے مروی دعاؤں سے پوری دلچسپی رکھتے تھے۔

حدِ رجم کی شرعی حیثیت اور شبہات و مغالطات کا جائزہ

تالیف : حافظ صلاح الدین یوسف

ناشر : دار الدعوۃ السلفیہ، شیش محل روڈ۔ لاہور

کاغذ، طباعت، کتابت عمدہ۔ صفحات ۸۸۔ قیمت ۷/۵۰ روپے

حدِ رجم کی شرعی حیثیت کے بارے میں پچھلے دنوں رسائل و جرائد میں مختلف حضرات نے مضامین لکھے اور اس مسئلے پر خوب بحث ہوئی۔ بعض اہلِ علم نے دلائل سے یہ ثابت کیا کہ رجم یعنی شادی شدہ زانی کو سنگسار کردیا واقعی شرعی حد ہے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سورۂ نور کے نزول کے بعد بھی یہ حد جاری کی ہے۔ بعض اصحاب نے اس کی مخالفت کی اور حدِ رجم کو غیر شرعی قرار دیا۔
اس موضوع پر ہفت روزہ "الاعتصام" کے مدیر مولانا حافظ صلاح الدین یوسف نے بھی ایک طویل مقالہ سپردِ قلم کیا ہے جو کتابی شکل میں اس وقت پیشِ نگاہ ہے۔ فاضل مقالہ نگار نے اس اہم موضوع کے تمام گوشوں کا تفصیلی جائزہ لیا ہے اور اپنے موقف کی مضبوط دلائل سے وضاحت کی ہے۔ انھوں نے یہ ثابت کیا ہے کہ حدِ رجم، شرعی حد ہے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سورۂ نور کے نزول کے بعد بھی اسے جاری فرمایا ہے۔ خلفائے راشدین نے بھی اسے جاری کیا اور اس کے ثبوت پر امت کا اجماع ہے۔
اب تک اس موضوع پر جو کچھ لکھا گیا ہے، حقیقت یہ ہے کہ یہ مقالہ نسبتاً ان سب سے زیادہ مدلل، زیادہ بہتر اور مفصل ہے۔ زبان، اسلوبِ بیان اور سنجیدگی کے اعتبار سے بھی یہ مقالہ ان سے منفرد ہے۔
اس کے مطالعے سے مسئلہ زیرِ بحث پوری وضاحت سے سامنے آجاتا ہے اور اس میں جو شبہے اور مغالطے پیدا کیے جاتے ہیں، ان کا ازالہ ہوجاتا ہے اور ایک دیانت دار قاری آسانی سے صحیح نتیجے پر پہنچ جاتا ہے۔

© rasailojaraid.com